رہنمائے دکن

13 SEP 2024

عالمی سطح پر ترجمہ نگاری کی مقبولیت اور ضرورت میں غیر معمولی اضافہ

اردو یونیورسٹی کے شعبہ ترجمہ میں ترجمہ بطور پیشہ وصنعت کے موضوع پر ڈاکٹر خالد صدیقی کا توسیعی لکچر

حیدرآباد 12 رستمبر (پریس نوٹ) ترجمہ نگاری نہ صرف ایک تخلیقی فن ہے بلکہ آج کے دور میں یہ ایک اہم پیشہ وارانہ انڈسٹری میں تبدیل ہوچکا ہے جس میں روزگار کے بے شمار مواقع موجود ہیں۔ عالمی سطح پر اس کی بڑھتی ہوئی ضرورت اور مقبولیت کی وجہ سے ماہر مترجمین کی مانگ میں غیر معمولی اضافہ ہوگیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر ابو مظہر خالد صدیقی، مینجنگ ڈائرکٹر جودا انفولنگوسٹیک پرائیویٹ لمیٹیڈ (JILT) نے کیا۔ ڈاکٹر خالد صدیقی آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ ترجمہ کے زیر اہتمام "ترجمہ بطور پیشہ وصنعت: روزگار کے مواقع اور امکانات کے تناظر میں" کے موضوع پر منعقدہ توسیعی لکچر سے خطاب کر رہے تھے۔ ڈاکٹر خالد صدیقی نے ترجمہ کو ایک پیشہ اور صنعت کے طور پر تفصیل سے بیان کیا اور ترجمہ کی بڑھتی ہوئی عالمی اہمیت اور اس سے وابستہ مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ اس میدان میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے مترجم کو زبان کے گہرے علم کے ساتھ ساتھ جدید ٹیکنالوجی، کمپیوٹر ایپلی کیشنز اور مخصوص مہارتوں پر بھی عبور حاصل کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے مختلف کیس اسٹڈیز اور اپنے ذاتی تجربات کے ذریعے یہ واضح کیا کہ کس طرح ایک انفرادی مترجم اپنے کیریئر کو پروان چڑھا سکتا ہے اور ترجمہ کے کاروباری مواقع کو فروغ دے سکتا ہے۔ انہوں نے طلباء کو یہ بھی مشورہ دیا کہ وہ اپنی تعلیمی زندگی کو صرف کتابی علم تک محدود نہ رکھیں بلکہ عملی تجربات حاصل کرنے کی کوشش کرتے رہیں، جدید ٹیکنالوجی سے خود کو لیس کریں اور مختلف زبانوں پر عبور حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ ان میں مہارت پیدا کریں۔ ڈاکٹر خالد صدیقی کے اس لیکچر نے طلبہ کو اس میدان میں آگے بڑھنے اور اپنے مستقبل کے لیے عملی منصوبہ بندی کرنے کی ترغیب دی۔ واضح رہے کہ ڈاکٹر ابو مظہر خالد صدیقی نے جامعہ دارالسلام عمرآباد سے فضیلت حاصل کرنے کے بعد مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ ترجمہ سے ایم اے مطالعات ترجمہ اور پی ایچ ڈی (مطالعات ترجمہ) کی تکمیل کی ہے۔ لیکچر کے اختتام پر شعبہ ترجمہ کے سینئر استاد پروفیسر خالد مبشر ظفر نے صدارتی خطاب کیا۔ اپنے خطاب میں انہوں کہا کہ وہ تعلیمی میدان میں خود کو بہتر بنانے اور نئی زبانیں سیکھنے پر توجہ دیں۔ انہوں نے کہا کہ ترجمہ ایک ایسا شعبہ ہے جس میں علم کی گہرائی اور مستقل مزاجی کے ساتھ کامیابی حاصل کی جاسکتی ہے۔ اس موقع پر شعبہ ترجمہ کے دیگر اساتذہ، ڈاکٹر سید محمود کاظمی صدر شعبہ، ڈاکٹر فہیم الدین احمد ایسوسی ایٹ پروفیسر اور ڈاکٹر کہکشاں لطیف اسسٹنٹ پروفیسر بھی موجود تھے۔ پروگرام کی نظامت کے فرائض ریسرچ اسکالر طارق امام نے سرانجام دیے۔ اس موقع پر شعبہ ترجمہ کے علاوہ دیگر شعبوں کے طلباء وطالبات اور اسکالرس کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔

RD

راشٹریہ سہارا

عالمی سطح پر ترجمہ نگاری کی مقبولیت اور ضرورت میں غیر معمولی اضافہ

اردو یونیورسٹی کے شعبہ ترجمہ میں ترجمہ بطور پیشہ وصنعت کے موضوع پر ڈاکٹر خالد صدیقی کا توسیعی لکچر

حیدرآباد، 12 رستمبر۔ (پریس نوٹ) ترجمہ نگاری نہ صرف ایک تخلیقی فن ہے بلکہ آج کے دور میں یہ ایک اہم پیشہ وارانہ انڈسٹری میں تبدیل ہوچکا ہے جس میں روزگار کے بے شمار مواقع موجود ہیں۔ عالمی سطح پر اس کی بڑھتی ہوئی ضرورت اور مقبولیت کی وجہ سے ماہر مترجمین کی مانگ میں غیر معمولی اضافہ ہوگیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر ابو مظہر خالد صدیقی، مینجنگ ڈائرکٹر جودا انفولنگوسٹیک پرائیویٹ لمیٹیڈ (JILT) نے کیا۔ ڈاکٹر خالد صدیقی آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ ترجمہ کے زیر اہتمام "ترجمہ بطور پیشہ وصنعت: روزگار کے مواقع اور امکانات کے تناظر میں" کے موضوع پر منعقدہ توسیعی لکچر سے خطاب کر رہے تھے۔ ڈاکٹر خالد صدیقی نے ترجمہ کو ایک پیشہ اور صنعت کے طور پر تفصیل سے بیان کیا اور ترجمہ کی بڑھتی ہوئی عالمی اہمیت اور اس سے وابستہ مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ اس میدان میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے مترجم کو زبان کے گہرے علم کیساتھ ساتھ جدید ٹیکنالوجی، کمپیوٹر ایپلی کیشنز اور مخصوص مہارتوں پر بھی عبور حاصل کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے مختلف کیس اسٹڈیز اور اپنے ذاتی تجربات کے ذریعے یہ واضح کیا کہ کس طرح ایک انفرادی مترجم اپنے کیریئر کو پروان چڑھا سکتا ہے اور ترجمہ کے کاروباری مواقع کو فروغ دے سکتا ہے۔ انہوں نے طلباء کو یہ بھی مشورہ دیا کہ وہ اپنی تعلیمی زندگی کو صرف کتابی علم تک محدود نہ رکھیں بلکہ عملی تجربات حاصل کرنے کی کوشش کرتے رہیں، جدید ٹیکنالوجی سے خود کو لیس کریں اور مختلف زبانوں پر عبور حاصل کرنے کیساتھ ساتھ ان میں مہارت پیدا کریں۔ ڈاکٹر خالد صدیقی کے اس لیکچر نے طلبہ کو اس میدان میں آگے بڑھنے اور اپنے مستقبل کے لیے عملی منصوبہ بندی کرنے کی ترغیب دی۔ واضح رہے کہ ڈاکٹر ابو مظہر خالد صدیقی نے جامعہ دارالسلام عمرآباد سے فضیلت حاصل کرنے کے بعد مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ ترجمہ سے ایم اے مطالعات ترجمہ اور پی ایچ ڈی (مطالعات ترجمہ) کی تکمیل کی ہے۔ لیکچر کے اختتام پر شعبہ ترجمہ کے سینئر استاد پروفیسر خالد مبشر ظفر نے صدارتی خطاب کیا۔ اپنے خطاب میں انہوں کہا کہ وہ تعلیمی میدان میں خود کو بہتر بنانے اور نئی زبانیں سیکھنے پر توجہ دیں۔ انہوں نے کہا کہ ترجمہ ایک ایسا شعبہ ہے جس میں علم کی گہرائی اور مستقل مزاجی کیساتھ کامیابی حاصل کی جاسکتی ہے۔ اس موقع پر شعبہ ترجمہ کے دیگر اساتذہ، ڈاکٹر سید محمود کاظمی صدر شعبہ، ڈاکٹر فہیم الدین احمد ایسوسی ایٹ پروفیسر اور ڈاکٹر کہکشاں لطیف اسسٹنٹ پروفیسر بھی موجود تھے۔ پروگرام کی نظامت کے فرائض ریسرچ اسکالر طارق امام نے سرانجام دیے۔ اس موقع پر شعبہ ترجمہ کے علاوہ دیگر شعبوں کے طلباء وطالبات اور اسکالرس کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔

HINDI MILAP

13 SEP 2024

मौलाना आजाद राष्ट्रीय उर्दू विवि में हिन्दी दिवस पोस्टर लांच

हैदराबाद,12 सितंबर (मिलाप ब्यूरो)

हिन्दी दिवस से संबंधित पोस्टर लांच करते प्रो. सैयद ऐनुल हसन व अन्य।

मौलाना आजाद राष्ट्रीय उर्दू विश्वविद्यालय के कुलपति प्रो. सैयद ऐनुल हसन द्वारा हिन्दी दिवस से संबंधित विशेष पोस्टर जारी किया गया। उन्होंने राजभाषा के प्रचार-प्रसार एवं कार्यान्वयन तथा इसे सशक्त एवं प्रगतिशील बनाने की आवश्यकता पर बल दिया।

हिन्दी अधिकारी डॉ. शगुफ्ता परवीन ने बताया कि मानू में 17 सितंबर तक हिन्दी सप्ताह मनाया जाएगा। इस दौरान हिन्दी प्रश्नोत्तरी, निबंध, कविता पाठ, प्रशासनिक वाक्यांश और कार्यशाला जैसी विभिन्न प्रतियोगिताओं का आयोजन किया जाएगा। रजिस्ट्रार प्रो. इश्तियाक अहमद, विश्वविद्यालय की राजभाषा कार्यान्वयन समिति अध्यक्ष प्रो. सैयद नजमुल हसन ने हिन्दी दिवस की शुभकामनाएँ देते हुए कहा कि हिन्दी हमारी राजभाषा है और इसे अपनाना हमारी जिम्मेदारी है। अवसर पर राजभाषा कार्यान्वयन समिति के अन्य सदस्य उपस्थित थे।

ROZNAMA AL HAYAT Ranchi Friday 13-09-2024

عالمی سطح پر ترجمہ نگاری کی مقبولیت اور ضرورت میں غیر معمولی اضافہ

اردو یونیورسٹی کے شعبہ ترجمہ میں ترجمہ بطور پیشہ وصنعت کے موضوع پر ڈاکٹر خالد صدیقی کا توسیعی لیکچر

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد: ترجمہ نگاری نہ صرف ایک تخلیقی فن ہے بلکہ آج کے دور میں یہ ایک اہم پیشہ وارانہ انڈسٹری میں تبدیل ہو چکا ہے جس میں روزگار کے بے شمار مواقع موجود ہیں۔ عالمی سطح پر اس کی بڑھتی ہوئی ضرورت اور مقبولیت کی وجہ سے ماہر مترجمین کی مانگ میں غیر معمولی اضافہ ہو گیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر ابو مظہر خالد صدیقی، منیجنگ ڈائرکٹر جودا انفو لنگو ٹیک پرائیویٹ لمیٹیڈ (JILT) نے کیا۔ ڈاکٹر خالد صدیقی آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ ترجمہ کے زیر اہتمام "ترجمہ بطور پیشہ و صنعت: روزگار کے مواقع اور امکانات کے تناظر میں" کے موضوع پر منعقدہ توسیعی لیکچر سے خطاب کر رہے تھے۔ ڈاکٹر خالد صدیقی نے ترجمہ کو ایک پیشہ اور صنعت کے طور پر تفصیل سے بیان کیا اور ترجمہ کی بڑھتی ہوئی عالمی اہمیت اور اس سے وابستہ مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ اس میدان میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے مترجم کو زبان کے گہرے علم کے ساتھ ساتھ جدید ٹیکنالوجی، کمپیوٹر اپلی کیشنز اور مخصوص مہارتوں پر بھی عبور حاصل کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے مختلف کیس اسٹڈیز اور اپنے ذاتی تجربات کے ذریعے یہ واضح کیا کہ کس طرح ایک انفرادی مترجم اپنے کیریئر کو پروان چڑھا سکتا ہے اور ترجمہ کے کاروباری مواقع کو فروغ دے سکتا ہے۔ انہوں نے طلباء کو یہ بھی مشورہ دیا کہ وہ اپنی تعلیمی زندگی کو صرف کتابی علم تک محدود نہ رکھیں بلکہ عملی تجربات حاصل کرنے کی کوشش کرتے رہیں، جدید ٹیکنالوجی سے خود کو لیس کریں اور مختلف زبانوں پر عبور حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ ان میں مہارت پیدا کریں۔ ڈاکٹر خالد صدیقی کے اس لیکچر نے طلبہ کو اس میدان میں آگے بڑھنے اور اپنے مستقبل کے لیے عملی منصوبہ بندی کرنے کی ترغیب دی۔

واضح رہے کہ ڈاکٹر ابو مظہر خالد صدیقی نے جامعہ دارالسلام عمرآباد سے فضیلت حاصل کرنے کے بعد مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ ترجمہ سے ایم اے مطالعات ترجمہ اور پی ایچ ڈی (مطالعات ترجمہ) کی تکمیل کی ہے۔ لیکچر کے اختتام پر شعبہ ترجمہ کے سینئر استاد پروفیسر خالد مبشر ظفر نے صدارتی خطاب کیا۔ اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ وہ تعلیمی میدان میں خود کو بہتر بنانے اور نئی زبانیں سیکھنے پر توجہ دیں۔ انہوں نے کہا کہ ترجمہ ایک ایسا شعبہ ہے جس میں علم کی گہرائی اور مستقل مزاجی کے ساتھ کامیابی حاصل کی جا سکتی ہے۔ اس موقع پر شعبہ ترجمہ کے دیگر اساتذہ، ڈاکٹر سید محمود کاظمی صدر شعبہ، ڈاکٹر فہیم الدین احمد ایسوسی ایٹ پروفیسر اور ڈاکٹر کہکشاں لطیف اسسٹنٹ پروفیسر بھی موجود تھے۔ پروگرام کی نظامت کے فرائض ریسرچ اسکالر طارق امام نے سرانجام دیے۔ اس موقع پر شعبہ ترجمہ کے علاوہ دیگر شعبوں کے طلباء و طالبات اور اسکالرس کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔

AGAAZ E JUNG Lucknow Friday 13 September 2024

عالمی سطح پر ترجمہ نگاری کی مقبولیت اور ضرورت میں غیر معمولی اضافہ

اردو یونیورسٹی کے شعبہ ترجمہ میں ترجمہ بطور پیشہ وصنعت کے موضوع پر ڈاکٹر خالد صدیقی کا توسیعی لکچر

حیدرآباد (پریس نوٹ) ترجمہ نگاری نہ صرف ایک تخلیقی فن ہے بلکہ آج کے دور میں یہ ایک اہم پیشہ وارانہ انڈسٹری میں تبدیل ہو چکا ہے جس میں روزگار کے بے شمار مواقع موجود ہیں۔ عالمی سطح پر اس کی بڑھتی ہوئی ضرورت اور مقبولیت کی وجہ سے ماہر مترجمین کی مانگ میں غیر معمولی اضافہ ہو گیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر ابو مظہر خالد صدیقی، مینجنگ ڈائرکٹر جودا انفولنگو سٹیک پرائیویٹ لمیٹیڈ (JILT) نے کیا۔ ڈاکٹر خالد صدیقی آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ ترجمہ کے زیر اہتمام ''ترجمہ بطور پیشہ وصنعت: روزگار کے مواقع اور امکانات کے تناظر میں'' کے موضوع پر منعقدہ توسیعی لکچر سے خطاب کر رہے تھے۔ ڈاکٹر خالد صدیقی نے ترجمہ کو ایک پیشہ اور صنعت کے طور پر تفصیل سے بیان کیا اور ترجمہ کی بڑھتی ہوئی عالمی اہمیت اور اس سے وابستہ مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ اس میدان میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے مترجم کو زبان کے گہرے علم کے ساتھ ساتھ جدید ٹیکنالوجی، کمپیوٹر ایپلی کیشنز اور مخصوص مہارتوں پر بھی عبور حاصل کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے مختلف کیس اسٹڈیز اور اپنے ذاتی تجربات کے ذریعے یہ واضح کیا کہ کس طرح ایک انفرادی مترجم اپنے کیریئر کو پروان چڑھا سکتا ہے اور ترجمہ کے کاروباری مواقع کو فروغ دے سکتا ہے۔ انہوں نے طلباء کو یہ بھی مشورہ دیا کہ وہ اپنی تعلیمی زندگی کو صرف کتابی علم تک محدود نہ رکھیں بلکہ عملی تجربات حاصل کرنے کی کوشش کرتے رہیں، جدید ٹیکنالوجی سے خود کو لیس کریں اور مختلف زبانوں پر عبور حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ ان میں مہارت پیدا کریں۔ ڈاکٹر خالد صدیقی کے اس لیکچر نے طلبہ کو اس میدان میں آگے بڑھنے اور اپنے مستقبل کے لیے عملی منصوبہ بندی کرنے کی ترغیب دی۔ واضح رہے کہ ڈاکٹر ابو مظہر خالد صدیقی نے جامعہ دارالسلام عمرآباد سے فضیلت حاصل کرنے کے بعد مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ ترجمہ سے ایم اے مطالعات ترجمہ اور پی ایچ ڈی (مطالعات ترجمہ) کی تکمیل کی ہے۔ لیکچر کے اختتام پر شعبہ ترجمہ کے سینئر استاد پروفیسر خالد مبشر ظفر نے صدارتی خطاب کیا۔ اپنے خطاب میں انہوں کہا کہ وہ تعلیمی میدان میں خود کو بہتر بنانے اور نئی زبانیں سیکھنے پر توجہ دیں۔ انہوں نے کہا کہ ترجمہ ایک ایسا شعبہ ہے جس میں علم کی گہرائی اور مستقل مزاجی کے ساتھ کامیابی حاصل کی جا سکتی ہے۔ اس موقع پر شعبہ ترجمہ کے دیگر اساتذہ، ڈاکٹر سید محمود کاظمی صدر شعبہ، ڈاکٹر فہیم الدین احمد ایسوسی ایٹ پروفیسر اور ڈاکٹر کہکشاں لطیف اسسٹنٹ پروفیسر بھی موجود تھے۔ پروگرام کی نظامت کے فرائض ریسرچ اسکالر طارق امام نے سرانجام دیے۔ اس موقع پر شعبہ ترجمہ کے علاوہ دیگر شعبوں کے طلباء وطالبات اور اسکالرس کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔

عصرِ حاضر ای پیپر

ASR-E-HAZIR

13 ستمبر 2024ء بروز جمعہ

متفرقات

عالمی سطح پر ترجمہ نگاری کی مقبولیت اور ضرورت میں غیر معمولی اضافہ

اردو یونیورسٹی کے شعبہ ترجمہ میں ترجمہ بطور پیشہ و صنعت کے موضوع پر ڈاکٹر خالد صدیقی کا توسیعی لکچر

حیدرآباد، 12 ستمبر (پریس نوٹ) ترجمہ نگاری نہ صرف ایک تخلیقی فن ہے بلکہ آج کے دور میں یہ ایک اہم پیشہ وارانہ انڈسٹری میں تبدیل ہو چکا ہے جس میں روزگار کے بے شمار مواقع موجود ہیں۔ عالمی سطح پر اس کی بڑھتی ہوئی ضرورت اور مقبولیت کی وجہ سے ماہر مترجمین کی مانگ میں غیر معمولی اضافہ ہو گیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر ابو مظہر خالد صدیقی، منیجنگ ڈائرکٹر جووا انفو لنگو سلیک پرائیویٹ لمیٹیڈ (JILT) نے کیا۔ ڈاکٹر خالد صدیقی آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ ترجمہ کے زیر اہتمام "ترجمہ بطور پیشہ و صنعت: روزگار کے مواقع اور امکانات کے تناظر میں" کے موضوع پر منعقدہ توسیعی لکچر سے خطاب کر رہے تھے۔ ڈاکٹر خالد صدیقی نے ترجمہ کو ایک پیشہ اور صنعت کے طور پر تفصیل سے بیان کیا اور ترجمہ کی بڑھتی ہوئی عالمی اہمیت اور اس سے وابستہ مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ اس میدان میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے مترجم کو زبان کے گہرے علم کے ساتھ ساتھ جدید ٹیکنالوجی، کمپیوٹر ایپلی کیشنز اور مخصوص مہارتوں پر بھی عبور حاصل کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے مختلف کیس اسٹڈیز اور اپنے ذاتی تجربات کے ذریعے یہ واضح کیا کہ کس طرح ایک انفرادی مترجم اپنے کیریئر کو پروان چڑھا سکتا ہے اور ترجمہ کے کاروباری مواقع کو فروغ دے سکتا ہے۔ انہوں نے طلبا کو یہ بھی مشورہ دیا کہ وہ اپنی تعلیمی زندگی کو صرف کتابی علم تک محدود نہ رکھیں بلکہ عملی تجربات حاصل کرنے کی کوشش کرتے رہیں، جدید ٹیکنالوجی سے خود کو لیس کریں اور مختلف زبانوں پر عبور حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ ان میں مہارت پیدا کریں۔ ڈاکٹر خالد صدیقی کے اس لیکچر نے طلبہ کو اس میدان میں آگے بڑھنے اور اپنے مستقبل کے لیے عملی منصوبہ بندی کرنے کی ترغیب دی۔ واضح رہے کہ ڈاکٹر ابو مظہر خالد صدیقی نے جامعہ دارالسلام عمر آباد سے فضیلت حاصل کرنے کے بعد مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ ترجمہ سے ایم اے مطالعات ترجمہ اور پی ایچ ڈی (مطالعات ترجمہ) کی تکمیل کی ہے۔ لیکچر کے اختتام پر شعبہ ترجمہ کے سینئر استاد پروفیسر خالد مبشر ظفر نے صدارتی خطاب کیا۔ اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ وہ تعلیمی میدان میں خود کو بہتر بنانے اور نئی زبانیں سیکھنے پر توجہ دیں۔ انہوں نے کہا کہ ترجمہ ایک ایسا شعبہ ہے جس میں علم کی گہرائی اور مستقل مزاجی کے ساتھ کامیابی حاصل کی جا سکتی ہے۔ اس موقع پر شعبہ ترجمہ کے دیگر اساتذہ، ڈاکٹر سید محمود کاظمی صدر شعبہ، ڈاکٹر فہیم الدین احمد ایسوسی ایٹ پروفیسر اور ڈاکٹر کہکشاں لطیف اسسٹنٹ پروفیسر بھی موجود تھے۔ پروگرام کی نظامت کے فرائض ریسرچ اسکالر طارق امام نے سرانجام دیے۔ اس موقع پر شعبہ ترجمہ کے علاوہ دیگر شعبوں کے طلباء و طالبات اور اسکالرس کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔

Kamil Yaqeen 13-9-2024

عالمی سطح پر ترجمہ نگاری کی مقبولیت اور ضرورت میں غیر معمولی اضافہ

اردو یونیورسٹی کے شعبہ ترجمہ میں ترجمہ بطور پیشہ وصنعت کے موضوع پر ڈاکٹر خالد صدیقی کا توسیعی لکچر

حیدرآباد۔12رستمبر (پریس نوٹ): ترجمہ نگاری نہ صرف ایک تخلیقی فن ہے بلکہ آج کے دور میں یہ ایک اہم پیشہ وارانہ انڈسٹری میں تبدیل ہو چکا ہے جس میں روزگار کے بے شمار مواقع موجود ہیں۔ عالمی سطح پر اس کی بڑھتی ہوئی ضرورت اور مقبولیت کی وجہ سے ماہر مترجمین کی مانگ میں غیر معمولی اضافہ ہوگیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر ابو مظہر خالد صدیقی، مینجنگ ڈائرکٹر جودا انفو لنگو سٹیک پرائیویٹ لمیٹیڈ (JILT) نے کیا۔ ڈاکٹر خالد صدیقی آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ ترجمہ کے زیراہتمام ''ترجمہ بطور پیشہ وصنعت: روزگار کے مواقع اور امکانات کے تناظر میں'' کے موضوع پر منعقدہ توسیعی لکچر سے خطاب کررہے تھے۔ ڈاکٹر خالد صدیقی نے ترجمہ کو ایک پیشہ اور صنعت کے طور پر تفصیل سے بیان کیا اور ترجمہ کی بڑھتی ہوئی عالمی اہمیت اور اس سے وابستہ مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ اس میدان میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے مترجم کو زبان کے گہرے علم کے ساتھ ساتھ جدید ٹیکنالوجی، کمپیوٹر اپلی کیشنز اور مخصوص مہارتوں پر بھی عبور حاصل کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے مختلف کیس اسٹڈیز اور اپنے ذاتی تجربات کے ذریعے یہ واضح کیا کہ کس طرح ایک انفرادی مترجم اپنے کیریئر کو پروان چڑھا سکتا ہے اور ترجمہ کے کاروباری مواقع کو فروغ دے سکتا ہے۔ انہوں نے طلباء کو یہ بھی مشورہ دیا کہ وہ اپنی تعلیمی زندگی کو صرف کتابی علم تک محدود نہ رکھیں بلکہ عملی تجربات حاصل کرنے کی کوشش کرتے رہیں، جدید ٹیکنالوجی سے خود کو لیس کریں اور مختلف زبانوں پر عبور حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ ان میں مہارت پیدا کریں۔ ڈاکٹر خالد صدیقی کے اس لیکچر نے طلبہ کو اس میدان میں آگے بڑھنے اور اپنے مستقبل کے لیے عملی منصوبہ بندی کرنے کی ترغیب دی۔ واضح رہے کہ ڈاکٹر ابو مظہر خالد صدیقی نے جامعہ دارالسلام عمرآباد سے فضیلت حاصل کرنے کے بعد مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ ترجمہ سے ایم اے مطالعات ترجمہ اور پی ایچ ڈی (مطالعات ترجمہ) کی تکمیل کی ہے۔ لیکچر کے اختتام پر شعبہ ترجمہ کے سینئر استاد پروفیسر خالد مبشر ظفر نے صدارتی خطاب کیا۔ اپنے خطاب میں انہوں کہا کہ وہ تعلیمی میدان میں خود کو بہتر بنانے اور نئی زبانیں سیکھنے پر توجہ دیں۔ انہوں نے کہا کہ ترجمہ ایک ایسا شعبہ ہے جس میں علم کی گہرائی اور مستقل مزاجی کے ساتھ کامیابی حاصل کی جاسکتی ہے۔ اس موقع پر شعبہ ترجمہ کے دیگر اساتذہ، ڈاکٹر سید محمود کاظمی صدر شعبہ، ڈاکٹر فہیم الدین احمد ایسوسی ایٹ پروفیسر اور ڈاکٹر کہکشاں لطیف اسسٹنٹ پروفیسر بھی موجود تھے۔ پروگرام کی نظامت کے فرائض ریسرچ اسکالر طارق امام نے سرانجام دیے۔ اس موقع پر شعبہ ترجمہ کے علاوہ دیگر شعبوں کے طلباء و طالبات اور اسکالرس کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔

روزنامہ پاسبان

Bengaluru, Friday 13 September, 2024

عالمی سطح پر ترجمہ نگاری کی مقبولیت اور ضرورت میں غیر معمولی اضافہ

اردو یونیورسٹی کے شعبہ ترجمہ میں ترجمہ بطور پیشہ وصنعت کے موضوع پر ڈاکٹر خالد صدیقی کا توسیعی لکچر

حیدرآباد، 12 ستمبر (پریس نوٹ) ترجمہ نگاری نہ صرف ایک تخلیقی فن ہے بلکہ آج کے دور میں یہ ایک اہم پیشہ وارانہ انڈسٹری میں تبدیل ہوچکا ہے جس میں روزگار کے بے شمار مواقع موجود ہیں۔ عالمی سطح پر اس کی بڑھتی ہوئی ضرورت اور مقبولیت کی وجہ سے ماہر مترجمین کی مانگ میں غیر معمولی اضافہ ہوگیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر ابو مظہر خالد صدیقی، مینجنگ ڈائرکٹر جودا انفو لنگو سٹیک پرائیویٹ لمیٹیڈ (JILT) نے کیا۔ ڈاکٹر خالد صدیقی آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ ترجمہ کے زیر اہتمام ”ترجمہ بطور پیشہ وصنعت: روزگار کے مواقع اور امکانات کے تناظر میں“ کے موضوع پر منعقدہ توسیعی لکچر سے خطاب کر رہے تھے۔ ڈاکٹر خالد صدیقی نے ترجمہ کو ایک پیشہ اور صنعت کے طور پر تفصیل سے بیان کیا اور ترجمہ کی بڑھتی ہوئی عالمی اہمیت اور اس سے وابستہ مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ اس میدان میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے مترجم کو زبان کے گہرے علم کے ساتھ ساتھ جدید ٹیکنالوجی، کمپیوٹر ایپلی کیشنز اور مخصوص مہارتوں پر بھی عبور حاصل کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے مختلف کیس اسٹڈیز اور اپنے ذاتی تجربات کے ذریعے یہ واضح کیا کہ کس طرح ایک انفرادی مترجم اپنے کیریئر کو پروان چڑھا سکتا ہے اور ترجمہ کے کاروباری مواقع کو فروغ دے سکتا ہے۔ انہوں نے طلباء کو یہ بھی مشورہ دیا کہ وہ اپنی تعلیمی زندگی کو صرف کتابی علم تک محدود نہ رکھیں بلکہ عملی تجربات حاصل کرنے کی کوشش کرتے رہیں، جدید ٹیکنالوجی سے خود کو لیس کریں اور مختلف زبانوں پر عبور حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ ان میں مہارت پیدا کریں۔ ڈاکٹر خالد صدیقی کے اس لیکچر نے طلبہ کو اس میدان میں آگے بڑھنے اور اپنے مستقبل کے لیے عملی منصوبہ بندی کرنے کی ترغیب دی۔ واضح رہے کہ ڈاکٹر ابو مظہر خالد صدیقی نے جامعہ دارالسلام عمرآباد سے فضیلت حاصل کرنے کے بعد مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ ترجمہ سے ایم اے مطالعات ترجمہ اور پی ایچ ڈی (مطالعات ترجمہ) کی تکمیل کی ہے۔ لیکچر کے اختتام پر شعبہ ترجمہ کے سینئر استاد پروفیسر خالد مبشر ظفر نے صدارتی خطاب کیا۔ اپنے خطاب میں انہوں کہا کہ وہ تعلیمی میدان میں خود کو بہتر بنانے اور نئی زبانیں سیکھنے پر توجہ دیں۔ انہوں نے کہا کہ ترجمہ ایک ایسا شعبہ ہے جس میں علم کی گہرائی اور مستقل مزاجی کے ساتھ کامیابی حاصل کی جاسکتی ہے۔ اس موقع پر شعبہ ترجمہ کے دیگر اساتذہ، ڈاکٹر سید محمود کاظمی صدر شعبہ، ڈاکٹر فہیم الدین احمد ایسوی ایٹ پروفیسر اور ڈاکٹر کہکشاں لطیف اسسٹنٹ پروفیسر بھی موجود تھے۔ پروگرام کی نظامت کے فرائض ریسرچ اسکالر طارق امام نے سرانجام دیے۔ اس موقع پر شعبہ ترجمہ کے علاوہ دیگر شعبوں کے طلباء و طالبات اور اسکالرس کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔

سیاسی افق دہلی۔ 13-9-2024

اردو یونیورسٹی کے شعبہ ترجمہ میں ڈاکٹر خالد صدیقی کا توسیعی لکچر

حیدرآباد، 12 ستمبر (پریس نوٹ): ترجمہ نگاری نہ صرف ایک تخلیقی فن ہے بلکہ آج کے دور میں یہ ایک اہم پیشہ وارانہ انڈسٹری میں تبدیل ہو چکا ہے جس میں روزگار کے بے شمار مواقع موجود ہیں۔ عالمی سطح پر اس کی بڑھتی ہوئی ضرورت اور مقبولیت کی وجہ سے ماہر مترجمین کی مانگ میں غیر معمولی اضافہ ہوگیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر ابومظہر خالد صدیقی، منیجنگ ڈائرکٹر جودا انفولنگوسٹیک پرائیویٹ لمیٹیڈ (JILT) نے کیا۔ ڈاکٹر خالد صدیقی آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ ترجمہ کے زیر اہتمام ''ترجمہ بطور پیشہ وصنعت: روزگار کے مواقع اور امکانات کے تناظر میں'' کے موضوع پر منعقدہ توسیعی لکچر سے خطاب کر رہے تھے۔